2202 ـ نبی صلی الله علیه وسلم کی عائشه رضي الله تعالی عنہا سے شادی کی خواب

سوال

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی عائشہ رضي اللہ تعالی عنہا سے شادی کے متعلق ایک سوال کا جواب پڑھا اتنا تومجھے علم ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عائشہ رضي اللہ تعالی عنہا سے شادی کا خواب دیکھا ، یعنی اللہ تعالی نے اس کا حکم دیا اورعائشہ رضي اللہ تعالی عنہا کی عمر چھ یا سات برس تھی ، اگر یہ معاملہ اسی طرح ہے توہمارے پاس اس کا منطقی جواب توہے لیکن کیا اس کی تائیید میں کوئ حدیث یا آیت نہیں ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جس حدیث کی طرف آپ نے سوال میں اشارہ کیا ہے امام بخاری رحمہ اللہ تعالی نے اسے صحیح بخاری میں کچھ اس طرح نقل فرمایا ہے :

عائشہ رضي اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا :

(مجھے تودوبار خواب میں دکھائ گئ میں نے دیکھا کہ توایک ریشمی کپڑے میں تھی (یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشمی ٹکڑے میں یا پھراسے ریشم کے کپڑے میں دیکھا) اورکہا گیا کہ یہ آپ کی زوجہ ہے جب اس سے پردہ ہٹایاگیا تووہ توہی تھی ، میں نے کہا کہ اگر یہ اللہ تعالی کی طرف سے ہے تواللہ تعالی اسے پایہ تکمیل تک پہنچاۓ گا) صحیح بخاری حدیث نمبر (3606) ۔

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی نے اس حدیث کی شرح میں لکھا ہے کہ :

یہ خواب بعثت کے بعد کی ہے اوریہ خواب وحی ہے جس کی تعبیر بھی ہے (اوراس کی تعبیر میں ہی یہ حقیقت وقوع پزیرہوئ اورنبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عائشہ رضي اللہ تعالی عنہا سے شادی کرلی) ۔

اور یہ قول کہ تووہ تو ہی تھی ، سے ظاہرہوتا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عائشہ رضي اللہ تعالی عنہا کو اس سے قبل دیکھا اورپہچانا تھا ۔دیکھیں فتح الباری ۔

اورحديث ميں اس بات كى كوئ دليل نہيں كہ نبى صلى اللہ عليہ وسلم كى شادى اس خواب كى وجہ سے نہيں ہوئ بلكہ نبى صلى اللہ عليہ وسلم نے بھى اسى طرح جس طرح كہ دوسرى عورتوں كى منگنى ہوتى ہے ان كے والد كوشادى كا پيغام ديا اوران كے والد ابوبكر رضي اللہ تعالى عنہ نے ان سے شادى كردى يہ وہى شادى جوعادتا ہوتى ہے ، اور اس كا حديث ميں بھى ذكر ہے :

عروہ رضي اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ نبى صلى اللہ عليہ وسلم نے ابوبكررضي اللہ تعالى عنہ كے پاس عائشہ سے شادى كا پيغام بھيجا توابوبكررضي اللہ تعالى عنہ نے جواب ديا ميں تو آپ كا بھائ ہوں ، نبى صلى اللہ عليہ وسلم فرمانے لگے يہ اخوت تودينى اوركتابى ہے كہ توميرا دين اوركتا ب كے اعتبارسے بھائ ہے اوروہ (عائشہ رضي اللہ تعالى عنہا) ميرے ليے حلال ہے ۔ صحيح بخارى حديث نمبر (4691) ۔

ابن حجررحمہ اللہ تعالى اس كى شرح ميں كہتے ہيں :

ابن ابى عاصم نے يحيى بن عبدالرحمن بن حاطب عن عائشہ رضى اللہ تعالى عنہا سے بيان كيا ہے نبى صلى اللہ عليہ وسلم نے خولہ بنت حكيم كوابوبكر رضي اللہ تعالى عنہ كے پاس عائشہ رضي اللہ تعالى عنہا سے شادى كا پيغام دے كربھيجا ۔'

توابوبكرانہيں كہنے لگے كيا يہ اس كے ليے صحيح ہے وہ تواس كے بھائ كى بيٹى ہے ، تواس نے آكر نبى صلى اللہ عليہ وسلم كے سامنے اس كا ذكركيا تونبى صلى اللہ اسے فرمانے لگے :

جاؤاسے جا كركہو تم ميرے اسلامى؛بھائ ہواورآپ كى بيٹى ميرے ليے جائز ہے ، توميں ابوبكررضي اللہ تعالى عنہ كےپاس آئ اورانہيں آكر سب كچھ بتايا تووہ كہنے لگے نبى صلى اللہ عليہ وسلم كوبلاؤ ، توآئے اوران سے نكاح كرليا ۔

اورنبى صلى اللہ عليہ وسلم كاجواب ميں يہ فرمانا (توميرادينى اوركتابى بھائ ہے) اللہ تعالى كے اس فرمان كى طرف اشارہ ہے جس ميں اللہ تعالى نے فرمايا ہے كہ سب مومن بھائ بھائ ہيں وغيرہ ۔

اورنبى صلى اللہ كا يہ فرمان (وہ ميرے ليے حلال ہے) اس كا معنى يہ ہے كہ باوجود اس كے وہ بھائ كى بيٹى ہے اس كےساتھ ميرا نكاح كرنا حلال ہے كيونكہ نكاح ميں مانع اخوت نسب اوررضاعت ہے نہ كہ اخوت دين ۔ انتھى ۔

اوروہ عورت جس كے ساتھ نبى صلى اللہ عليہ وسلم كا عقدنكاح اللہ تعالى كى جانب سےآسمان ميں ہوا ، اوريہ نكاح عام طريقے سے ہٹ كرتھا وہ عورت زينب بنت جحش رضي اللہ تعالى عنہا تھيں ، اوراس كا حديث ميں كچھ اس طرح ذكر ملتا ہے :

انس رضي اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ زينب رضي اللہ تعالى عنہا ازواج مطہرات كے سامنے اس پرفخر كيا كرتى

تھیں کہ ان کی شادی توان کے گھروالوں نے کی اورمیری شادی اللہ تعالی نے ساتوں آسمان پرسے کی ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (6870) ۔

تواس طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات میں سے صرف زینب رضي اللہ تعالی عنہا ہی کا عقد نکاح اس خصوصی طریقہ سے ہوا ، توہم عائشہ رضي اللہ تعالی عنہا کی شادی کے بارہ میں اوپروالے سوال کے جواب کی طرف لوٹیں جوکہ اوپربیان ہو چکا ہے ۔

بھائ صاحب اللہ تعالی آپ کویہ سوال کرنے پر جزائے خیر عطا فرمائے آمین یا رب العالمین ۔

واللہ تعالی اعلم .